## فتوی نمبر: 20

## حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حاسدین کا جھوٹا الزام کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لیے ماہیت کے قائل تھے

**سوال:** 20 حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: إن الله ماهية لايعلمها إلا هو.
اللہ تعالیٰ کی ماہیت (وہ کسی چیز سے بنا ہے) ہے لیکن اس کی ماہیت کو خود اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ اس بات کی وضاحت کریں؟

**جواب:** حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت الکوفی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات کہاں تحریر فرمائی ہے؟ خوب ہوتا اگر آپ اس قول کا حوالہ بھی دے دیتے کہ آپ نے ان سے منسوب یہ قول کہاں پڑھا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات کہی ہی نہیں۔ ان کے مخالفین نے ازراہِ حسد اُن پر محض یہ الزام لگایا ہے۔ امام ابو المعین میمون بن محمد النسفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی: ۵۰۸ھ) نے اپنی کتاب "تبصرة الأدلة" میں اس جملے کا ذکر کرنے کے بعد تحریر فرمایا ہے کہ:

إن هذه الرواية عن أبي حنيفة رَحِمَهُ ٱللَّهُ غير صحيحة لم يروها عنه أحد من أصحابه الناقلين لعلمه العارفين بحقائق مذاهبه ولا ذكر في كتاب من كتبه. والشيخ الإمام أبومنصور الماتريدي رَحِمَهُ ٱللَّهُ مع كونه أعرف الناس بمذاهب أبي حنيفة لم ينسب هذا القول إليه لا في كتاب التوحيد.[1]

## فتوی نمبر: 20

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ روایت ثابت نہیں ہے۔ ان کے اصحاب رحمۃ اللہ علیہم میں سے کسی ایک نے بھی ان سے یہ بات نقل نہیں کی حالانکہ وہ ان کے مسلک کی حقیقت سے سب سے زیادہ واقف تھے اور ان کی کتابوں میں کسی ایک کتاب میں بھی یہ بات لکھی ہوئی نہیں ملتی۔ حضرت ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ تو حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ سے سب سے زیادہ واقف تھے لیکن انہوں نے بھی اس قول کی نسبت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں کی اور (امام ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ کی) کتاب التوحید میں بھی اس بات کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔

(1) تبصرة الأدلة، فصل في ماهية الله، ج:1، ص: 210

www.seerat.net